## 259422 \_ شفاف طبی جرابوں پر مسح کرنے کا حکم

## سوال

میں یونان میں پڑھتا ہوں اور میری اہلیہ چھ ماہ سے امید سے ہیں، اور حمل کی وجہ سے میری اہلیہ کے دونوں پاؤں میں Varicose veins [رگیں پہول جانے] کا مسئلہ ہے، اس پر معالج نے انتہائی لچک دار طبی جرابیں پہننے کا مشورہ دیا ہے، یہ جرابیں بالکل شفاف ہیں اور ان میں سے جلد بھی عیاں نظر آتی ہے، نیز یہ جرابیں سارا دن پہن کر رکھنی ہیں صرف رات کو اتارنی ہیں، واضح رہے کہ یہ جراب پینٹ کی طرح پوری ٹانگ پر پہنی جاتی ہیں صرف پاؤں پر نہیں ۔ تو ایسے میں میری اہلیہ وضو کیسے کرے؟ کیا جرابوں پر مسح کرنا کافی ہو گا؟ اور اگر مسح کرنا جائز ہے تو پھر اس کا طریقہ کیا ہو گا؟ یہ بھی واضح رہے کہ یہ جرابیں چونکہ خوب لچک دار ہیں تو ان کو پہننا اور اتارنا کافی مشقت طلب کام ہے۔ ہماری اس بارے میں رہنمائی فرمائیں، اللہ تعالی آپ کو برکتوں سے نوازے۔

## يسنديده جواب

## الحمد للم.

عمومی طور پر علمائے کرام کا موقف یہ ہے کہ شفاف جرابوں پر مسح نہیں ہو گا چنانچہ مسح کی اجازت موٹی اور گہری جرابوں کے ساتھ مشروط ہیے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (228222) کا جواب ملاحظہ کریں۔

چنانچہ اگر سوال میں مذکور جراب بالکل باریک ہیے اور جراب کیے نیچیے سیے جلد بھی نظر آتی ہیے تو راجح موقف یہی ہیے کہ اس پر مسح نہیں کیا جائے گا۔

لیکن اگر مریض کے لئے ایسی جراب کو پہننا ضروری ہو، پھر ہر وضو پر ان جرابوں کو اتارنا بھی مشقت طلب کام ہو تو مریض ان جرابوں کو پہننے سے پہلے وضو کر لیے اور پھر اس باریک جراب کیے اوپر کوئی موٹی جراب بھی پہن لیے، تو جب بھی وضو کی ضرورت پڑے تو اوپر والی جراب پر مسح کر لیے، ایسے میں مسح کی سہولت اوپر والی موٹی جراب کے اتارنے یا مسح کی مدت ختم ہونے تک حاصل ہو گی۔

اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو اور طبی جراب کو اتارنے سے نقصان کا خدشہ ہو یا شفا یابی میں تاخیر کا باعث بنے تو پھر اس جراب کا حکم زخم پر بندھی ہوئی پٹی والا ہے، یعنی وضو کے دوران جتنا حصہ دھویا جاتا ہے اس تمام حصے پر اوپر نیچے ہر جانب مسح کرے۔

×

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (192736) کا جواب ملاحظہ کریں۔

تو اگر آپ کی اہلیہ جرابیں رات کیے وقت اتاریے گی تو لازمی بات ہیے کہ نماز فجر کیے لئے وضو کرمے گی، تو وضو کے بعد یہ طبی جراب پہن لیے اور پھر اس کیے اوپر کوئی موٹی جراب بھی پہن لیے، اس طرح بعد میں وضو کرتیے ہوئیے اوپر والی جراب پر مسح کرمے، اس طرح اوپر والی جراب کا اعتبار ہو گا، نیچیے والی شفاف جراب کا اعتبار نہیں ہوگا۔ چنانچہ جب رات ہو تو دونوں جرابیں اتار دمے، اور جب فجر کی نماز کیے لئے وضو کرنا ہو تو دوبارہ سے یہی عمل دہرائیے۔

میں نے یہ سوال اپنے شیخ عبد الرحمن براک حفظہ اللہ کے سامنے رکھا تو انہوں نے کہا: اس جراب میں دو چیزیں جمع ہیں:

ایک یہ کہ یہ جراب زخم پر بندھی ہوئی پٹی کی طرح ہے ؛ کیونکہ اس جراب کو ضرورت کیے تحت پہننا ضروری ہیے۔ دوسری جانب یہ موزمے سے بھی مشابہت رکھتی ہیے ۔ مجھے یہ محسوس ہوتا ہیے کہ یہ خاتون اپنے پاؤں کے اتنے حصیے پر مسح کرمے جتنے حصیے کو وضو میں دھونا ضروری ہے، نیز ان جرابوں پر مسح کرنے کی مدت اور وضو کے بعد پہننے کا معاملہ موزوں کی طرح ہو گا۔

واللم اعلم